بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 7 اکتوبر 2022ء بمقام مسجد بیت الاکرام، ڈالاس، امریکہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الاعراف کی آیات 30 تا 32 کی تلاوت فرمائی اور ان کا اردو ترجمہ بیان فرمایا۔ ان آیات کا ترجمہ ہے کہ "تُو کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر مسجد میں اپنی توجہات (اللہ کی طرف) سیدھی رکھو۔ اور دین کو اُس کے لیے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم (مرنے کے بعد) لَوٹو گے۔ ایک گروہ کو اس نے ہدایت بخشی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہو گئی۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا اور یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے ابنائے آدم! ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباسِ تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

حضورِ انور نے فرمایا: آج آپ کو اپنی مسجد کی تعمیر کی توفیق مل رہی ہے گو اس کی تعمیر تو کچھ عرصے پہلے مکمل ہو گئی تھی لیکن اس کا رسمی افتتاح آج ہو رہا ہے۔ جنہوں نے اس مسجد کی تعمیر میں حصّہ لیا ہے اللہ تعالیٰ اُن سب کو اس مسجد کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ یہ مسجد آپ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے بنائی ہو اور اللہ کی رضا انسان تب حاصل کرتا ہے جب اُس کے حکموں پر چلنے والا ہو۔ اس کی عبادت اور حقوق العباد ادا کرنے والا ہو۔

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت میں آنا ہم پر بہت بڑی ذمہ داری ڈالتا ہے۔ اس مسجد کو آباد رکھنا، آپس میں پیار و محبت سے رہنا اور رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ جہاں اسلام کا تعارف کرانا مقصود ہو وہاں مسجد بنا دو۔ پس اس مسجد سے اس علاقے میں اسلام کا رسمی تعارف تو ہو جائے گا، تبلیغ کے راستے بھی کھلیں گے لیکن ہر احمدی کو اسلام کی تعلیم کا نمونہ بھی بننا پڑے گا۔

یہ آیات جو مَیں نے تلاوت کی ہیں اِن میں اللہ تعالیٰ نے مساجد کے ساتھ منسلک ہونے والوں کی بعض ذمہ داریاں بیان فرمائی ہیں۔ سب سے پہلے تو فرمایا کہ انصاف قائم کرو۔ یعنی مساجد میں آنے والوں کو سب سے پہلے یہ نصیحت فرمائی کہ حقوق العباد کی ادائیگی کے سامان کرو اور اس میں سب سے پہلے انصاف کا قیام ہے۔ اگر کوئی شخص گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش نہیں آتا تو ایسے شخص کے جماعتی کام اور عبادتیں کسی کام نہیں آئیں گی۔ کسی کو اس بات کا فخر نہیں ہونا چاہیے کہ میں بہت نمازیں پڑھنے والا اور جماعتی کام کرنے والا ہوں آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جو بندوں کے حقوق ادا نہیں کرتا وہ اللہ کے حق بھی ادا نہیں کرتا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم نے اللہ کے حکموں پر عمل نہ کیا، دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرتے ہوئے اپنی حالتوں میں تبدیلی کی کوشش نہ کی تو شیطان تم پر غالب آجائے گا۔ آج کل کے اس دنیاداری کے ماحول میں اس طرف توجہ کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت علیؓ سے مروی روایت میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہ رہے گا، الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ باقی نہ رہے گا، اس زمانے کے لوگوں کی مساجد بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔ ان کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے، ان ہی میں سے فتنے اٹھیں گے اور ان ہی میں لوٹ جائیں گے۔ آج کل یہی کچھ ہم دیکھ رہے ہیں۔ ان لوگوں میں فتنوں کے علاوہ کچھ اور ہے ہی نہیں۔ ان کی یہ حالت ہمیں سبق دیتی ہے کہ ہم نے کس طرح مساجد اور اللہ کے بندوں کے حق ادا کرنے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر کامل توکل ہونا چاہیے کہ ہر کام کا بنانے والا خدا ہے۔ اب اسلام ہی دنیا پر غالب آنے والا مذہب ہے۔ اس کے لیے ہم نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلطانِ نصیر بننا ہے۔۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اب یہ زمانہ ہے کہ اس میں ریاکاری، تکبر، نخوت، رعونت وغیرہ تو ترقی کر گئے ہیں اور صفاتِ حسنہ آسمان پر اُٹھ گئے ہیں۔ توکل اور تدبیر کالعدم ہو گئے ہیں لیکن اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخم ریزی ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔ اس نے اب یہ ارادہ کر لیا ہے کہ نیکیاں ترقی کریں اور برائیاں ختم ہوں۔ پس ہمیں جائزہ لینا چاہیے کہ کیا ہم مسیح موعودؑ کے اس مشن کو پورا کرنے کے لیے، نیکیاں اپنانے اور عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں؟ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے لیے بھرپور کوششیں نہیں کر رہے جو کہ عبادت سے حاصل ہوتے ہیں تو پھر ہماری کوششیں بیکار ہیں۔ پس بہت گہرائی سے جائزے لینے، استغفار کرنے اور اپنے اعمال مسلسل اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر بجالانے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اعمال کے لیے اخلاص شرط ہے۔ یہ اُن لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہوتے ہیں۔ پس خوب یاد رکھو کہ جو شخص خدا کا ہو جائے خدا اُس کا ہو جاتا ہے۔ پس یہ گُر اپنانے کی ضرورت ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ جو لوگ اپنی اصل اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح کھانا پینا اور سو رہنا ہی زندگی سمجھتے ہیں وہ پھر خدا سے دُور ہو جاتے ہیں۔ ذمہ داری کی زندگی یہ ہے کہ عبادت کو اپنا مقصود و مطلوب بنا لے۔ موت کا اعتبار نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس بات کو سمجھ لو کہ خدا کی عبادت کرنا تمہارا مقصود ہو۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا کہ دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں کو چھوڑ دو۔ رہبانیت اسلام کا منشا نہیں۔ یہ سب کاروبار جو کرتے ہو اس میں خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ پس بڑے غور اور توجہ کا مقام ہے۔ اپنے مقصد زندگی کو نہ بھولو۔ اگر ہم ان باتوں کو بھول جاتے ہیں تو پھر ہماری بیعت بے فائدہ ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ آج کل کے اس جدید دور میں پانچ نمازیں ادا نہ کرنے کا جو عذر لوگ پیش کرتے ہیں یہ اسراف ہے اور یہ اسراف اللہ سے دور لے جاتا ہے۔ یوں مسلمان اور احمدی ہونے کے دعوے ہی صرف زبانی دعوے رہ جائیں گے عمل کوئی نہ ہو گا۔ حقیقی مومن دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ اس کے لیے رزق کے دروازے کھول دیتا ہے۔ جو ایسا نہیں کرتا تو اس کو دنیا کی خواہشات کی آگ لگ جاتی ہے جو

بجھتی نہیں اور انسان کو بھسم کر دیتی ہے۔ اللہ کی مساجد کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں، ایک نماز کے بعد دوسری کی ادائیگی کی فکر اور انتظار میں رہتے ہیں۔ یہی طریقہ ہے جو مساجد کو آباد کرتا ہے، اپنی اور نسلوں کی تربیت کرنے کا ذریعہ ہے اور اس دور کی منفی چیزوں سے بچا سکتا ہے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞